أَمَّنْ يُّجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوٓءَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ

الله اکبر

دعاؤں و اعمال کا مجموعہ

تحفۂ رمضان المبارک

مؤلفہ ذاکرہ اہل بیتؑ

زہرا جان ارم اعظمی

پیشکش: قنبر زیدی

اوّل، جولائی 2020

ایصال ثواب و بلندی درجات: سید وصی حیدر زیدی، سیدہ ریاض فاطمہ

تمام مومنین و مومنات سے گذارش ہے کہ وہ میرے والدین کے لئے تین مرتبہ درودِ پاک تلاوت فرمائیں

دُعا ہے کہ اللہ پاک میرے والدین کو اعلیٰ علیین و جوارِ آئمہ اطہار علیہما السلام میں جگہ عنایت فرمائیں۔

آمین

فہرست

رمضان المبارک کی اہم تاریخیں

تاریخ	مناسبت	سال	تاریخ	مناسبت	سال
1	نزول صحف ابراہیم خلیل اللہؑ				
2	بیعت با امام رضاؑ بہ ولایت عہدی	۲۰۱ ہجری	17	جنگ بدر واقع ہوئی	۲؍ہجری
3	نزول کتاب انجیل بر حضرت عیسیٰؑ		18		
6	نزول کتاب تورات بر حضرت موسیٰ بن عمرانؑ		19	مسجد کوفہ میں امام امیر المؤمنین علیؑ کو ضربت لگی	۴۰؍ہجری
6	۱۲ ہزار خطوط امام حسینؑ کو کوفہ سے آئے		20	فتح مکہ	۸؍ہجری
7	وفات ابوطالبؑ پدر امام امیر المؤمنین علیؑ	۱۰؍ہجری	21	شہادت امام امیر المؤمنین علیؑ	۴۰؍ہجری
7	فتح قلعہ خیبر بہ دست امیر المؤمنین علیؑ	۷؍ہجری	21	آغاز خلافت امام حسن مجتبیٰ	۴۰؍ہجری
10	وفات ام المومنین جناب خدیجہ بنت خویلد	۳؍قبل ہجرت	23	شب قدر	۴۰؍ہجری
10	کوفیوں کا پہلا خط امام حسینؑ کو ملا	۶۰؍ہجری	23	نزول قرآن کریم	۱۳؍قبل ہجرت
12	نزول کتاب زبور بر حضرت داؤدؑ		30	جنگ حنین	۸؍ہجری
12	رسول اللہؐ نے مہاجرین و انصار کے درمیان عقد اخوت قائم کرایا	۱؍ہجری			
14	شہادت جناب مختار بن ابی عبید ثقفی	۶۷؍ہجری			
15	ولادت باسعادت حضرت امام حسنؑ	۲؍ہجری			
15	سفیر امام جناب مسلم بن عقیل کوفہ روانہ ہوئے	۶۰ ہجری			

فضیلت رمضان المبارک قرآن کریم کی روشی میں

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (ترجمہ:) ماہ (مبارک) رمضان وہ ہے جسمیں قرآن نازل کیا گیا جو کل آدمیوں کا راہنما ہے اور (اس میں) ہدایت کی کھلی دلیلیں ہیں اور حق و باطل کی تمیز پس جو شخص تم میں سے اس مہینہ کو پالے اُسے چاہئے کہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ اور دنوں میں گنتی پوری کر دے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا اور یہ چاہتا ہے کہ اس گنتی کو پورا کردو اور جو راہ راست تمہیں بتلادی ہے اس پر خدا کی بڑائی بیان کرتے رہو اور تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ (بقرہ/۱۸۵)

فضیلت رمضان المبارک احادیث کی روشی میں

حضرت رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا کہ: ماہ رمضان میں اللہ نے میری اُمّت کو وہ پانچ چیزیں عنایت فرمائیں ہیں جو کہ پہلے انبیاءؑ کی اُمّتوں کو نصیب نہیں ہوئیں۔

① اس مہینہ کی چاندرات کو اللہ میری اُمت کی طرف نظر شفقت ڈالتا ہے اور اللہ جس پر خصوصی نظر ڈال دے تو اسے عذاب نہیں دیتا ② روزے کی وجہ سے منہ سے نکلنے والی ناگوار بُو اللہ کو مسک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے ③ ملائکہ دن رات ان کے لئے استغفار کرتے ہیں ④ اللہ اپنی جنّت کو حکم دیتا ہے کہ تو روزہ داروں کے لئے استغفار کر اور اپنے آپ کو ان کے لئے سجا کیونکہ ممکن ہے ان سے دنیا کی تکالیف و مصائب ہٹا کر انہیں جنّت کی طرف فوراً بلا لیا جائے ⑤ جب اس مہینہ کی آخری رات آتی ہے تو اللہ سب روزہ داروں کو معاف کر دیتا ہے۔

حضرت علی ابن ابیطالبؑ نے ارشاد فرمایا کہ: اس ماہ مبارک میں تم پر ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ استغفار اور دعائیں کرو اس لئے کہ دعا کرنا بلاؤں کو دور کرے گا اور استغفار کرنا تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے ارشاد فرمایا کہ: خداوند عالم نے تمہارے اخلاص کی استواری و برقراری کے لئے روزہ قرار دیا ہے۔

حضرت امام حسنؑ نے ارشاد فرمایا کہ: اے اباہارون جو دس سال تک متواتر رمضان المبارک کے روزے رکھے وہ داخل جنّت ہوگا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: بیشک رمضان المبارک کو تمام مہینوں پر ایسے ہی فضیلت ہے جیسے رسول اللہؐ کو تمام رسولوں پر فضیلت حاصل ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: جو کوئی رمضان المبارک میں صدقہ دے اللہ تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کرے گا۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: رسول اللہؐ نے ایک دن خطبہ دیا کہ اے لوگو! تمہارے طرف اللہ کا مہینہ برکت، رحمت اور مغفرت کے ساتھ آ رہا ہے یہ وہ مہینہ ہے جو اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ افضل مہینہ ہے جس کے دن و رات تمام ایام کے دن و رات سے افضل ہے۔

دعائے ہلال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: جب رمضان المبارک کا جب چاند دیکھو تو قبلہ رُخ ہو کر اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے چاند سے خطاب کر کے یہ دعا پڑھے۔

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَهُ وَعَوْنَهُ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهُ وَشَرَّهُ وَبَلَاۗئَهُ وَفِتْنَتَهُ

میرا اور تیرا وہی رب العالمین ہے۔ خدایا میرے اس چاند کو امن وامان اور سلامتی واسلام اور پسندیدہ اعمال کی طرف سبقت کرنے کا ذریعہ قرار دے دینا۔ خدایا ہمارے لئے اس مہینہ میں برکت دینا۔ اس کے خیر اور اس کی مدد عطا فرمانا اور ہم سے ہر نقصان، ہر شر، ہر بلا اور فتنہ کو دور کر دینا۔

****

مختصر دعائے سحر

یَامَفْزَعِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَاغَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ یَامَنْ یَّقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّیَ الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّیَ الْکَثِیْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَاعُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَیَاوَلِیِّ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَاغَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دعائے افطار

اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

رمضان المبارک کی مخصوص دعائیں

حضرت امام صادق و کاظم علیہم السلام نے ارشاد فرمایا کہ ماہ رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ مَا اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ یُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِیَةٍ، وَسَعَةِ رِزْقٍ، وَلَا تُخْلِنِیْ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْکَرِیْمَةِ، وَالْمَشَاھِدِ الشَّرِیْفَةِ، وَزِیَارَةِ قَبْرِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ، وَفِیْ جَمِیْعِ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَکُنْ لِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ، مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ، اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ، الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمْ، الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمْ، الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمْ، الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ، وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ، اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ، وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقِیْ، وَتُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَدَیْنِیْ آمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ. (ترجمہ) خدایا مجھے حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما اس سال اور ہر سال جب تک میں زندہ رہوں سہولت، عافیت اور وسعت رزق کے ساتھ مجھے ان عظیم مواقف اور محترم مشاہد اور زیارت قبر پیغمبرؐ سے محروم نہ رکھنا اور میری تمام دنیاوی اور اُخروی حاجتوں میں تو میرا ہو جا۔ پروردگار میرا سوال یہ ہے کہ شبِ قدر میں جو تو انسانوں کے مقدر کا فیصلہ کرتا ہے جس فیصلہ کو کوئی بدل نہیں سکتا ہے اس میں میرے بارے میں لکھ دے کہ میرا شمار ان حجاج بیت اللہ میں ہو جن کا حج بہترین اور جن کی سعی مشکور ہو۔ جن کے گناہ بخشے ہوئے ہوں اور جن کی خطاؤں کی پردہ پوشی کی گئی ہو اور اپنے قضا وقدر میں یہ بھی قرار دے کہ میری عمر طولانی ہو۔ میرے رزق میں وسعت ہو اور میری امانت اور میرے قرض کو تو ہی ادا کر دے آمین یا رب العالمین۔

ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھیئے

یا عَلِیُّ یا عَظیمُ، یا غَفُورُ یا رَحیمُ، اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظیمُ الَّذی لَیْسَ کَمِثْلِهِ شَیءٌ وَهُوَ السَّمیعُ الْبَصیرُ، وَهذا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَ کَرَّمْتَهُ، وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَی الشُّهُورِ، وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذی فَرَضْتَ صِیامَهُ عَلَیَّ، وَهُوَ شَهْرُ رَمَضانَ، الَّذی اَنْزَلْتَ فیهِ الْقُرْآنَ، هُدیً لِلنّاسِ وَبَیِّناتٍ مِنَ الْهُدی وَالْفُرْقانِ، وَجَعَلْتَ فیهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ، وَجَعَلْتَها خَیْراً مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ، فَیا ذَا الْمَنِّ وَلا یُمَنُّ عَلَیْكَ، مُنَّ عَلَیَّ بِفَکاكِ رَقَبَتی مِنَ النّارِ فیمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ، وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یا اَرْحَمَ الرّاحِمینَ. (ترجمہ) اے خدائے علی و عظیم اے مالک غفور و رحیم تو وہ رب عظیم ہے جس کا کوئی مثل نہیں ہے اور وہ سب کا سننے والا اور دیکھنے والا ہے یہ وہ مہینہ ہے جو کو تو نے معظم، مکرم، اشرف اور تمام مہینوں سے افضل قرار دیا ہے اور اس میں روزہ کو واجب قرار دیا ہے ۔ یہ ماہِ رمضان جس میں تو نے قرآن نازل کیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور حق و باطل کے تفرقہ اور ہدایت کے لئے بہترین نشانی ہے اور جس مہینے میں شب قدر قرار دی ہے اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔ اے میرے محسن جس پر کسی کا احسان نہیں ہے مجھ پر احسان فرما کہ میری گردن کو آتش جہنم سے آزاد کر دے جیسا کہ تو نے اور لوگوں پر احسان کیا ہے اور مجھے اپنی رحمت سے داخل جنّت کر دے ۔

رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھیئے تو اللہ تعالیٰ اس کے قیامت تک کے گناہوں ہو معاف کر دے گا

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلی اَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقیرٍ، اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جائِعٍ، اَللّٰهُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیانٍ، اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدینٍ، اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوبٍ، اَللّٰهُمَّ رُدَّ کُلَّ غَریبٍ، اَللّٰهُمَّ فُكَّ کُلَّ اَسیرٍ، اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فاسِدٍ مِنْ اُمُورِ الْمُسْلِمینَ، اَللّٰهُمَّ اشْفِ کُلَّ مَریضٍ، اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنا بِغِناكَ، اَللّٰهُمَّ غَیِّرْ سُوءَ حالِنا بِحُسْنِ حالِكَ، اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنا مِنَ الْفَقْرِ، اِنَّكَ عَلی کُلِّ شَیْءٍ قَدیرٌ. (ترجمہ) خدایا تمام اہل قبور کو خوشی عنایت فرما۔ خدایا ہر فقیر کو غنی بنا دے ۔ خدایا ہر بھوکے کو سیر کر دے ۔ خدایا ہر برہنہ کو لباس دیدے ۔ خدایا ہر مقروض کے قرض کو ادا کر دے ۔ خدایا ہر رنجیدہ کے رنج کو دور فرما دے ۔ خدایا ہر مسافر کو اس کے وطن کی طرف پلٹا دے ۔ خدایا ہر قیدی کو آزاد کر دے ۔ خدایا مسلمانوں کے تمام امور کی اصلاح فرما دے ۔ خدایا ہر بیمار کو شفا دیدے ۔ خدایا ہماری فقیری کو اپنی بے نیازی سے رفع کر دے ۔ خدایا ہماری بدترین حالت کو اپنے بہترین کرم سے بدل دے ۔ خدایا ہمارے قرض کو ادا فرما دے اور ہمیں فقیری سے غنی بنا دے کہ تو ہر شئی پر قادر ہے ۔

سیدؒ نے روایت کی ہے ہر شب ماہِ رمضان اگر یہ دعا پڑھئے تو چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبادِكَ فِیْهِ الصِّیامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرامِ فِیْ عامِیْ هٰذا وَفِیْ کُلِّ عامٍ وَّاغْفِرْلِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظامَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُها غَیْرُكَ یارَحْمٰنُ یا عَلَّامُ (ترجمہ) خدایا اے ماہِ رمضان کے مالک جس نے قرآن کو اتارا ہے اور اپنے بندوں پر روزہ واجب کیا ہے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما اس سال اور ہر سال ہمارے عظیم گناہوں کو معاف کر دے کہ ایسے گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی معاف نہیں کر سکتا ہے اے خدائے رحمٰن اے خدائے علّام۔

اہل بیت علیہم السلام سے مروی ہے کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں اس دعا کو پڑھنا مستحب ہے

اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصّالِحِينَ فَاَدْخِلْنا، وَفي عِلِّيِّينَ فَارْفَعْنا، وَبِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنا، وَمِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنا، وَمِنَ الْوِلْدانِ الْمُخَلَّدِينَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ فَاَخْدِمْنا، وَمِنْ ثِمارِ الْجَنَّةِ وَلُحُومِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنا، وَمِنْ ثِيابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيرِ وَالإِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنا، وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرامِ، وَقَتْلاً في سَبِيلِكَ فَوَفِّقْ لَنا، وَصالِحَ الدُّعاءِ وَالْمَسْأَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنا، وَإِذا جَمَعْتَ الاَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيامَةِ فَارْحَمْنا وَبَراءَةً مِنَ النّارِ فَاكْتُبْ لَنا، وَفي جَهَنَّمَ فَلا تَغُلَّنا، وَفي عَذابِكَ وَهَوانِكَ فَلا تَبْتَلِنا، وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّرِيعِ فَلا تُطْعِمْنا، وَمَعَ الشَّياطِينِ فَلا تَجْعَلْنا، وَفِي النّارِ عَلى وُجُوهِنا فَلا تَكْبُبْنا، وَمِنْ ثِيابِ النّارِ وَسَرابِيلِ الْقَطِرانِ فَلا تُلْبِسْنا، وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يا لا اِلٰهَ اِلاّ اَنْتَ بِحَقِّ لا اِلٰهَ اِلاّ اَنْتَ فَنَجِّنا آمِينَ آمِينَ.

(ترجمہ) خدایا اپنی رحمت سے ہمیں صالحین میں داخل فرمادے۔علیین میں بلند مرتبہ بنادے اور اپنے چشمۂ شیریں سلسبیل سے سیراب کردے۔اپنی رحمت سے حورالعین سے ہمارا عقد کرادے اور جنّت کے دائمی غلمانوں کو جو پوشیدہ موتیوں جیسے ہیں ہمارا خدمت گذار بنادے۔جنّت کے پھل اور پرندوں کے گوشت کی غذا عطا فرما۔سندس وریشم واستبرق کے لباس پہنادے۔شبِ قدر، حج بیت اللہ اور راہِ خدا میں شہادت کی توفیق عطا فرما۔بہترین دعا اور بہترین سوال کو قبول فرمالے۔جب روز قیامت اوّلین وآخرین کا اجتماع ہو تو ہم پر رحم کرنا اور ہمارے لئے جہنم سے برائت لکھ دینا۔ہمیں جہنم میں اسیر نہ کرنا اور اپنے عذاب اور ذلّت میں مبتلا نہ کرنا ہمیں زقوم اور جہنمی گھاس کی غذا نہ دینا اور شیاطین کے ساتھ قرار نہ دینا۔ہمیں جہنم میں منھ کے بل نہ ڈال دینا۔ہمیں ہر بُرائی سے نجات دینا۔اے وہ خدا جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے تجھے تیری ہی وحدانیت کا واسطہ ہمیں نجات دیدے آمین آمین

****

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں اس دعا کو پڑھنا مستحب ہے

اَللّٰھُمَّ اِنّي اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيما تَقْضي وَتُقَدِّرُ مِنَ الاَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي الاَمْرِ الْحَكِيمِ، مِنَ الْقَضاءِ الَّذي لا يُرَدُّ وَلا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَني مِنْ حُجّاجِ بَيْتِكَ الْحَرامِ، الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئاتِهِمْ، وَأَنْ تَجْعَلَ فِيما تَقْضي وَتُقَدِّرُ، اَنْ تُطِيلَ عُمْري في خَيْرٍ وَعافِيَةٍ، وَتُوَسِّعَ في رِزْقي، وَتَجْعَلَني مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَلا تَسْتَبْدِلْ بي غَيْري. (ترجمہ) خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو بہترین باحکمت فیصلے جو اس ماہِ رمضان میں جاری کرتا ہے جن کو نہ کوئی پلٹا سکتا ہے اور نہ بدل سکتا ہے انہی میں سے یہ بھی قرار دے کہ مجھے اپنے گھر کے ان حجاج میں لکھ دے جن کا حج قبول ہو، جن کی سعی مشکور ہو، جن کے گناہ معاف ہوں اور جن کی خطاؤں سے درگذر کیا جائے اور اپنے قضا وقدر میں یہ بھی قرار دے کہ میری زندگی خیر وعافیت کے ساتھ طولانی ہو۔میرے رزق میں وسعت عطا فرما اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعہ تو دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ پر کسی دوسرے کو نہ رکھ دینا۔

رمضان المبارک میں روزآنہ کی دعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت زیادہ فضائل ماہ رمضان المبارک کے روزآنہ کے روزوں کے بیان کئے ہیں اور روزآنہ کی دعا بھی بیحد ثواب وفضیلت کے ساتھ ذکر کی ہے

(١) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيامي فيهِ صِيامَ الصّائِمينَ وَ قِيامي فيهِ قِيامَ الْقائِمينَ وَنَبِّهْني فيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغافِلينَ وَهَبْ لي جُرْمي فيهِ يا
اِلٰهَ الْعالَمينَ وَاعْفُ عَنّي يا عافِيًا عَنِ الْمُجْرِمينَ (٢) اَللّٰهُمَّ قَرِّبْني فيهِ اِلٰى مَرْضاتِكَ وَ جَنِّبْني فيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ نَقِماتِكَ وَوَفِّقْني
فيهِ لِقِرآئَةِ اٰياتِكَ بِرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ (٣) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْني فيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبيهَ وَباعِدْني فيهِ مِنَ السَّفاهَةِ وَالتَّمْويهِ وَاجْعَلْ
لي نَصيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فيهِ بِجُودِكَ يا اَجْوَدَ الْاَجْوَدينَ (٤) اَللّٰهُمَّ قَوِّني فيهِ عَلٰى اِقامَةِ اَمْرِكَ وَ اَذِقْني فيهِ حَلاوَةَ ذِكْرِكَ
وَاَوْزِعْني فيهِ لِاَداءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْني فيهِ بِحِفْظِكَ وَ سِتْرِكَ يا اَبْصَرَ النّاظِرينَ (٥) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْني فيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرينَ
وَاجْعَلْني فيهِ مِنْ عِبادِكَ الصّالِحينَ الْقانِتينَ وَاجْعَلْني فيهِ مِنْ اَوْلِيائِكَ الْمُقَرَّبينَ بِرَأفَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ (٦) اَللّٰهُمَّ لا
تَخْذُلْني فيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلا تَضْرِبْني بِسِياطِ نَقِمَتِكَ وَ زَحْزِحْني فيهِ مِنْ مُوجِباتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَيادِيكَ يا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ
الرّاغِبينَ (٧) اَللّٰهُمَّ اَعِنّي فيهِ عَلٰى صِيامِهِ وَ قِيامِهِ وَجَنِّبْني فيهِ مِنْ هَفَواتِهِ وَ آثامِهِ وَارْزُقْني فيهِ ذِكْرَكَ بِدَوامِهِ بِتَوْفيقِكَ يا
هادِيَ الْمُضِلّينَ (٨) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْني فيهِ رَحْمَةَ الْاَيْتامِ وَاِطْعامَ الطَّعامِ وَاِفْشاءَ السَّلامِ وَصُحْبَةَ الْكِرامِ بِطَوْلِكَ يا مَلْجَاَ الْآمِلينَ
(٩) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لي فيهِ نَصيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْواسِعَةِ وَاهْدِني فيهِ لِبَراهينِكَ السّاطِعَةِ وَ خُذْ بِناصِيَتي اِلٰى مَرْضاتِكَ الْجامِعَةِ
بِمَحَبَّتِكَ يا اَمَلَ الْمُشْتاقينَ (١٠) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْني فيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْني فيهِ مِنَ الْفائِزينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْني فيهِ مِنَ
الْمُقَرَّبينَ اِلَيْكَ بِاِحْسانِكَ يا غايَةَ الطّالِبينَ (١١) اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فيهِ الْاِحْسانَ وَ كَرِّهْ اِلَيَّ فيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ
فيهِ السَّخَطَ وَالنّيرانَ بِعَوْنِكَ يا غِياثَ الْمُسْتَغيثينَ (١٢) اَللّٰهُمَّ زَيِّنّي فيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفافِ وَاسْتُرْني فيهِ بِلِباسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفافِ
وَاحْمِلْني فيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِنْصافِ وَآمِنّي فيهِ مِنْ كُلِّ ما اَخافُ بِعِصْمَتِكَ يا عِصْمَةَ الْخائِفينَ (١٣) اَللّٰهُمَّ طَهِّرْني فيهِ مِنَ الدَّنَسِ
وَالْاَقْذارِ وَصَبِّرْني فيهِ عَلٰى كائِناتِ الْاَقْدارِ وَوَفِّقْني فيهِ لِلتُّقٰى وَ صُحْبَةِ الْاَبْرارِ بِعَوْنِكَ يا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَساكينَ (١٤) اَللّٰهُمَّ لا
تُؤاخِذْني فيهِ بِالْعَثَراتِ وَاَقِلْني فيهِ مِنَ الْخَطايا وَالْهَفَواتِ وَلا تَجْعَلْني فيهِ غَرَضًا لِلْبَلايا وَالْآفاتِ بِعِزَّتِكَ يا عِزَّ الْمُسْلِمينَ
(١٥) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْني فيهِ طاعَةَ الْخاشِعينَ وَاشْرَحْ فيهِ صَدْري بِاِنابَةِ الْمُخْبِتينَ بِاَمانِكَ يا اَمانَ الْخائِفينَ (١٦) اَللّٰهُمَّ وَفِّقْني فيهِ
لِمُوافَقَةِ الْاَبْرارِ وَ جَنِّبْني فيهِ مُرافَقَةَ الْاَشْرارِ وَآوِني فيهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دارِ الْقَرارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يا اِلٰهَ الْعالَمينَ (١٧) اَللّٰهُمَّ اهْدِني فيهِ
لِصالِحِ الْاَعْمالِ وَاقْضِ لي فيهِ الْحَوائِجَ وَالْآمالَ يا مَنْ لا يَحْتاجُ اِلَى التَّفْسيرِ وَالسُّؤالِ يا عالِمًا بِما في صُدُورِ الْعالَمينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ الطّاهِرينَ (١٨) اَللّٰهُمَّ نَبِّهْني فيهِ لِبَرَكاتِ اَسْحارِهِ وَ نَوِّرْ فيهِ قَلْبي بِضِياءِ اَنْوارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضائي اِلَى اتِّباعِ آثارِهِ بِنُورِكَ يا
مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعارِفينَ (١٩) اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فيهِ حَظّي مِنْ بَرَكاتِهِ وَسَهِّلْ سَبيلي اِلٰى خَيْراتِهِ وَلا تَحْرِمْني قَبُولَ حَسَناتِهِ يا هادِيًا اِلَى الْحَقِّ
الْمُبينِ (٢٠) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لي فيهِ اَبْوابَ الْجِنانِ وَاَغْلِقْ عَنّي فيهِ اَبْوابَ النّيرانِ وَوَفِّقْني فيهِ لِتِلاوَةِ الْقُرْآنِ يا مُنْزِلَ السَّكينَةِ في
قُلُوبِ الْمُؤْمِنينَ (٢١) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لي فيهِ اِلٰى مَرْضاتِكَ دَليلًا وَلا تَجْعَلْ لِلشَّيْطانِ فيهِ عَلَيَّ سَبيلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لي مَنْزِلًا وَمَقيلًا
يا قاضِيَ حَوائِجِ الطّالِبينَ (٢٢) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لي فيهِ اَبْوابَ فَضْلِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ فيهِ بَرَكاتِكَ وَ وَفِّقْني فيهِ لِمُوجِباتِ مَرْضاتِكَ اَسْكِنّي
فيهِ بُحْبُوحاتِ جَنّاتِكَ يا مُجيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرّينَ (٢٣) اَللّٰهُمَّ اغْسِلْني فيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْني فيهِ مِنَ الْعُيُوبِ وَامْتَحِنْ قَلْبي فيهِ
بِتَقْوَى الْقُلُوبِ يا مُقيلَ عَثَراتِ الْمُذْنِبينَ (٢٤) اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْئَلُكَ فيهِ ما يُرْضيكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِمّا يُؤْذيكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفيقَ فيهِ

لِأَنْ أُطِيْعَكَ وَلاَ أَعْصِيكَ يَاجَوَادَالسَّائِلِيْنَ ٢٥ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُحِبًّالِأَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِيًا لِأَعْدَآئِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتِمِ
أَنْبِيَآئِكَ يَاعَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِيِّيْنَ ٢٦ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيهِ مَشْكُوْرًا وَ ذَنْبِيْ فِيهِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِيْ فِيهِ مَقْبُوْلاً وَ عَيْبِيْ فِيهِ
مَسْتُوْراً يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ ٢٧ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ فِيهِ اُمُوْرِيْ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ
وَحُطَّ عَنِّي الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ يَارَؤُفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ ٢٨ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِيْ فِيهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَآئِلِ يَامَنْ لاَ
يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ ٢٩ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِيْ فِيهِ التَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غِيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَارَحِيْمًا
بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٣٠ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقُبُوْلِ عَلٰى مَاتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

رمضان المبارک میں روزآنہ کی نمازیں

کفعمیؒ نے بلدالامین کے حاشیہ پرلکھاہے کہ ماہِ رمضان المبارک کی ہرشب میں دورکعت نماز ادا کرے جوبھی یہ دورکعت نماز پڑھے گا پروردگار عالم اس کے ستر ہزار گناہوں کو معاف کردے گا۔ **طریقہ نماز:** ہر رکعت میں سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ مَنْ هُوَحَفِيْظٌ لَايَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَرَحِيْمٌ لَايَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَقَآئِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَدَآئِمٌ لَا يَلْهُوْ

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور آخر میں کہے

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَاعَظِيْمُ اغْفِرْلِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اس کے بعد دس مرتبہ صلوات پڑھے

علامہ مجلسیؒ نے زادالمعاد میں ماہِ رمضان کی ان خصوصی نمازوں کو لکھا ہے

تاریخ	تعداد رکعت	طریقہ نماز
شب اوّل	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۲رشب	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۳رشب	دس رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۴رشب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۵رشب	دورکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے
۶رشب	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک پڑھے
۷رشب	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۸رشب	دورکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ سبحان اللہ پڑھے
۹رشب	چھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور نماز کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے

۱۰رشب	بیس رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۱۱رشب	دو رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے
۱۲رشب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۱۳رشب	چار رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۱۴رشب	چھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے
۱۵رشب	چار رکعت نماز	پہلی دو رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید اور آخری دو رکعتوں میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۱۶رشب	بارہ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ تکاثر پڑھے
۱۷رشب	دو رکعت نماز	پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھیں اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ لَاإِلٰهَ إِلَّا اللهُ
۱۸رشب	چار رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے
۱۹رشب	پچاس رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے
۲۰رشب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۱رشب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۲رشب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۳رشب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۴رشب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۵رشب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۲۶رشب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۲۷رشب	چار رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک پڑھے
۲۸رشب	چھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی، سو مرتبہ سورہ توحید اور سو مرتبہ سورہ کوثر اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے
۲۹رشب	دو رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۳۰رشب	بارہ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے

اعمال شب ہائے قدر

مشترک اعمال: ① شب قدر کی تینوں راتوں میں یعنی ۱۹۔۲۱۔۲۳ رمضان المبارک کی شب غسل اور ساری رات جاگ کر عبادت کرنا

② دو رکعت نماز شب قدر کی نیت سے پڑھنا مستحب ہے جو نماز صبح کی طرح پڑھی جائے گی مگر ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھنا چاہئے نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَتُوبُ اِلَيْهِ ③ قرآن کھول کر سامنے رکھے اور اس طرح دعا کرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَافِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنىٰ وَمَا يُخَافُ وَيُرْجىٰ اَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ پھر اپنی حاجتیں طلب کرے ④ قرآن مجید کو سر پر رکھے اور ان الفاظ میں دعا کرے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ اس کے بعد دس مرتبہ یہ کہے بِكَ يَا اللهُ

۱	پھر دس مرتبہ	بِمُحَمَّدٍ	۸	دس مرتبہ	بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
۲	دس مرتبہ	بِعَلِيٍّ	۹	دس مرتبہ	بِمُوسىٰ بْنِ جَعْفَرٍ
۳	دس مرتبہ	بِفَاطِمَةَ	۱۰	دس مرتبہ	بِعَلِيِّ بْنِ مُوسىٰ
۴	دس مرتبہ	بِالْحَسَنِ	۱۱	دس مرتبہ	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
۵	دس مرتبہ	بِالْحُسَيْنِ	۱۲	دس مرتبہ	بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
۶	دس مرتبہ	بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ	۱۳	دس مرتبہ	بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
۷	دس مرتبہ	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ	۱۴	دس مرتبہ	بِالْحُجَّةِ قَائِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

⑤ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے ⑥ دو دو رکعت کر کے سو رکعت نماز پڑھے ⑦ دعائے جوشن کبیر پڑھے

انیسویں شب کے اعمال

① سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي وَاَتُوبُ اِلَيْهِ پڑھے ② سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ کہے

③ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَ تُوَسِّعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَ تَفْعَلَ بِي اپنی حاجت طلب کریں

اکیسویں شب کے اعمال

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِي حِلْماً يَّسُدُّ عَنِّي بَابَ الْجَهْلِ وَهُدًى تَمُنُّ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَغِنًى تَسُدُّ بِهٖ عَنِّي بَابَ كُلِّ فَقْرٍ وَّ قُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّي كُلَّ ضَعْفٍ وَعِزّاً تُكْرِمُنِي بِهٖ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ وَّ رِفْعَةً تَرْفَعُنِي بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ وَّ اَمْناً تَرُدُّ بِهٖ عَنِّي كُلَّ خَوْفٍ وَّعَافِيَةً

تَسْتُرُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاۤءٍ وَّ عِلْمًا تَفْتَحُ لِيْ بِهٖ كُلَّ يَقِيْنٍ وَّيَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ شَكٍّ وَّدُعَاۤءً تَبْسُطُ لِيْ بِهِ الْاِجَابَةَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا كَرِيْمُ وَخَوْفًا تَنْشُرُ لِيْ بِهٖ كُلَّ رَحْمَةٍ وَّ عِصْمَةً تَحُوْلُ بِهَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ الذُّنُوْبِ حَتّٰى اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیئسویں شب کے اعمال

① سورہ روم ② سورہ عنکبوت ③ سورہ دخان ④ ہزار مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھے

⑤ اَللّٰهُمَّ امْدُدْلِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَاَصِحَّ لِيْ جِسْمِيْ وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاۤءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَاۤءِ وَاكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَاۤءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۤءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابُ ⑥ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَفِيْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاۤءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ⑦ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَاۤئِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَاۤئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّ تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا ⑧ آج کی شب ۱۰۰ رکعت نماز پڑھے بیحد ثواب ہے

آخری دس راتوں کی دعا

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ

جمعة الوداع کی دعا

شیخ صدوقؒ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں رسول اکرمؐ کی خدمت میں ماہِ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو حاضر ہوا جیسے ہی حضرتؐ نے مجھے دیکھا فرمایا جابر! یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے اسے رخصت کرو اور یہ کہو

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا

(ترجمہ) خدایا میرے اس ماہ کے روزے کو زندگی کا آخری روزہ نہ قرار دینا اور اگر تیری یہی مشیّت ہے تو مجھے قابل رحمت قرار دینا اور مجھے اپنی رحمت سے محروم نہ قرار دینا۔

رمضان المبارک کی آخری شب کے اعمال

انتہائی بابرکت رات ہے اس رات کے چند اعمال ہیں

① غسل ② زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام ③ سورہ انعام، کہف، یٰس پڑھنا اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہنا

④ یہ دعا پڑھے جو شیخ کلینیؒ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ وَاَعُوْذُ بِوَجْھِكَ الْکَرِیْمِ یَارَبِّ اَنْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ ھٰذِهٖ اَوْ یَتَصَرَّمَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَلَكَ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِیْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِیْ بِهٖ یَوْمَ اَلْقَاكَ

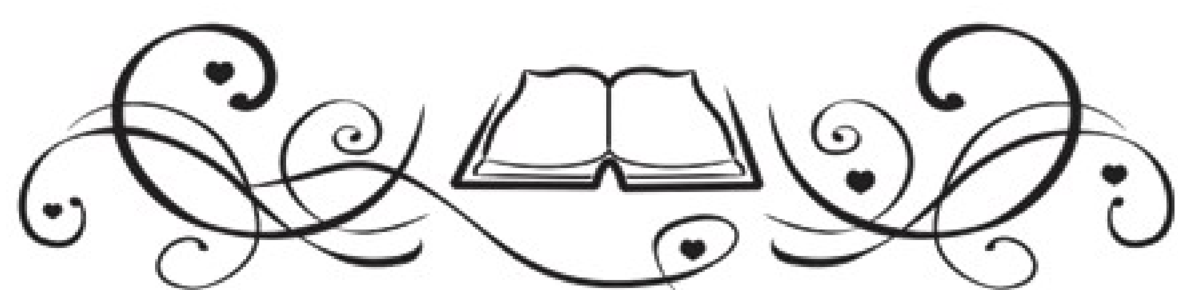
(ترجمہ) خدایا یہ ماہ رمضان ہے جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور یہ اب گذر رہا ہے اور میں تیری ذاتِ کریم کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ پروردگار اس رات کی صبح ہو جائے اور رمضان گذر جائے اور میرے ذمہ کوئی مواخذہ یا کوئی گناہ باقی رہ جائے جس پر تو اس دن عذاب کرے جب میں تجھ سے ملاقات کروں۔

⑤ یہ دعائے پڑھے یَامُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَابَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَامُجْرِیَ الْبُحُوْرِ یَامُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاوُدَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا کَذَا اپنی حاجتوں کو بیان کرے

⑥ سید ابن طاؤس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی آخری شب میں اس مہینہ کو وداع کرے اور یہ دعا پڑھے تو پروردگار ایسے بندے کو صبح سے پہلے معاف کر دے گا اور اسے توبہ اور انابت کی توفیق دے گا۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِیْ لِشَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ یَطْلُعَ فَجْرُ ھٰذِهِ اللَّیْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ

(ترجمہ) خدایا میرے اس ماہ کے میرے روزے کو زندگی کا آخری روزہ نہ قرار دینا اور میں اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ اس رات کی صبح ہو جائے سوائے اس کے کہ مجھے معاف نہ کر دے۔



ایصال ثواب و بلندی درجات

سید وصی حیدر زیدی سید حسین احمد زیدی ضمیر فاطمہ

سیدہ ریاض فاطمہ سید طاہر عباس زیدی جمیلہ خاتون

سید محمد علی حسنین زیدی سید طفیل احمد زیدی

و جملہ مومنین و مومنات

شہدائے ملت جعفریہ